نیک خواب اللہ کی جانب سے ہیں، اور برے خواب شیطان کی جانب سے ہوتے ہیں

ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:”نیک خواب (اور ایک روایت میں ہے کہ) اچھے خواب اللہ کی جانب سے ہیں، اور برے خواب شیطان کی جانب سے، چنانچہ جب تم میں سے کوئی شخص برا خواب دیکھے تو وہ اپنی بائیں جانب تین بار تھو کے اور شیطان کے شر سے پناہ مانگے۔ ایسا کرنے پر یہ خواب اسے کوئی ضرر نہیں دے گا“ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”تم میں سے جب کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو وہ اپنے بائیں جانب تین بار تھوکے اور شیطان کے شر سے تین بار پناہ (تعوذ) مانگے اور جس کروٹ وہ لیٹا ہوا ہے اسے تبدیل کر لے“۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔ - متفق علیہ]

رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث میں یہ بتایا کہ ایسے خواب جو شیطان کی آمیزش اور اضطراب سے پاک ہوتے ہیں وہ اللہ تعالی کی اپنے بندوں پر کی گئی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے جو مومنوں کے لیے بشارت ، غافلوں کے لیے تنبیہ اور بے گانے لوگوں کے لیے یاد دہانی کادرجہ رکھتے ہیں۔ "حُلم" پراگندہ خوابوں کو کہا جاتا ہے۔ جو انسانی روح پر شیطان کی تخلیط و آمیزش اور اسے مضطرب اور خوفزدہ کرنے کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے انسانی روح غم اور حزن کا شکار ہو جاتی ہے اور بسا اوقات انسان بیمار بھی ہوجاتا ہے۔ ایسا اس لیے ہوتا ہے کیوں کہ شیطان انسان کا دشمن ہے اور انسان کو جو شے بری لگے اور اسے غم زدہ کرے وہ شیطان کو پسند ہے۔ جب کوئی شخص اپنے خواب میں کوئی ایسی شے دیکھے جو اس کے لیے پریشان کُن ہو اور اسے خوف و غم میں مبتلا کردے تو اسے چاہیے کہ وہ ان اسباب کو اختیار کرے جو شیطانی چال و وسواس کو دور کرتے ہیں۔ ان کا علاج وہ عمل جو حدیث میں آیا ہے کہ : پہلا ۔ وہ شخص اپنے بائیں جانب تین دفع تھوکے۔ دوسرا۔ تین دفع شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے تاکہ اس کے شر اور اس کی شدت کو دور کرے۔ تیسرا ۔ اگر وہ بائیں کروٹ لیٹا ہو تو دائیں پر ہوجائے اور دائیں کروٹ لیٹا ہو تو بائیں پر ہوجائے۔ جب وہ مذکورہ وسائل کو بروئے کار لائے گا تو اللہ کے حکم سے یہ خواب اسے کوئی نقصان نہ دے سکیں گے کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کی بات سچ ہے اور شیطان کو دفع کرنے والے ان اسباب کی کامیابی یقینی ہے۔